فتوی نمبر:[٦٧٥] تاریخ:[۲۰۲۵/۰۲/۲۷]

مصنوعی دانت لگوانا

سوال

اگر کسی کا حادثے یا بیماری کی وجہ سے دانت گر جائے، تو کیا مصنوعی دانت لگوانا جائز ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اگر کسی شخص کا دانت کسی حادثے یا بیماری کی وجہ سے گر جائے اور وہ تکلیف یا حسنِ صورت کے متاثر ہونے کی وجہ سے مصنوعی دانت لگوانا چاہے، تو ضرورت کی وجہ سے ایسا کرنا جائز ہے۔

ایک جنگ میں صحابی رسول حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی ناک کٹ گئی تھی، تو انہوں نے چاندی کی ناک لگوائی، مگر اس میں بدبو پڑ گئی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے سونے کی ناک لگوائی۔ [سنن ابی داؤد: ۴۲۳۲]

چونکہ دانت بھی جسم کا ایک حصہ ہے اور اگر اس کے گرنے سے تکلیف یا بدصورتی پیدا ہو، تو مصنوعی دانت لگوانے کی شرعاً اجازت ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی ناجائز چیز استعمال نہ ہو۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ